82378 ـ دارھی اور سر سے سفید بال نوچنے کی کراہت

سوال

بالوں میں سے سفید بال نوچنے کا حکم کیا ہے، اور کیا سر اور داڑھی کے بالوں میں فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بڑھاپے کے سفید بال مسلمان شخص کے لیے روز قیامت نور کا باعث ہونگے، جیسا کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے.

سنن ترمذی میں کعب بن مرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئےسنا:

" جو اسلام میں بوڑھا ہو گیا تو اس کے لیے روز قیامت وہ نور کا باعث ہو گا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1634) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مسند احمد اور ترمذی میں ہی عمرو بن عبسۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو گیا تو روز قیامت اس کے لیے نور کا باعث ہو گا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1635) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بیہقی نے شعب الایمان میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفید بال مومن کے لیے نور ہیں، جو شخص بھی اسلام میں بوڑھا ہو جائے تو ہر بال کے بدلے ایك نیکی حاصل ہوگی، اور ایك درجہ بلند ہو گا "

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1243).

اور اس حديث كے شواہد ميں ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ كى حديث ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سفيد بال مت نوچو، كيونكہ يہ روز قيامت نور ہو گا، جس كسى كا بھى كوئى بال اسلام ميں سفيد ہو گيا تو ہر بال كے بدلے اسے نيكى ملےگى، اور ايك درجہ بلند كيا جائيگا "

اسے ابن حبان نے روايت كيا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحاديث الصحيحۃ (3 / 247) ميں اس كى سند كو حسن قرار ديا ہے.

اور ابن عدى اور بيہقى نے " شعب الايمان " ميں فضالۃ بن عبيد رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" سفيد بال مومن كے چہرے كا نور ہو گا، تو جو چاہتا ہے وہ اپنے نور كو نوچ لے "

ديكھيں: السلسلۃ الاحاديث الصحيحۃ حديث نمبر (1244).

يہ سب احاديث سر يا دارھى سے سفيد بال نوچنے كى كراہت پر دلالت كرتى ہيں، اور ان عمومى احاديث كى بنا پر اس كے حكم ميں كوئى فرق نہيں، كيونكہ احاديث ميں سر يا داڑھى كے بال كو مخصوص نہيں كيا گيا، تو اس سے يہ علم ہوا كہ دونوں كو حكم شامل ہے.

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" سفيد بال نوچنا مكروہ ہے، كيونكہ عمرو بن شعيب عن ابيہ عن جدہ كى حديث ميں ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم سفيد بال مت نوچو، كيونكہ روز قيامت يہ مسلمان شخص كے ليے نور ہو گا "

يہ حديث حسن ہے اسے ابو داود، ترمذى، نسائى وغيرہ نے حسن سند كے ساتھ روايت كيا ہے.

ہمارے اصحاب كا بھى يہى كہنا ہے كہ يہ مكروہ ہے، غزالى، بغوى اور دوسروں نے اس كى صراحت كى ہے.

اور اگر كہا جائے كہ: صريح اور صحيح نہى كى بنا پر يہ حرام ہے تو بھى كوئى بعيد نہيں، اور سر اور داڑھى ميں سے سفيد بال نوچنے ميں كوئى فرق نہيں " انتہى.

ديكھيں:المجموع للنووى (1 / 344).

والله اعلم .